نصاب برائے

اُردُو (اختیاری)

(گیارھویں / بارھویں جماعت کے لیے) 2020ء

نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

پیش لفظ

دنیامیں ترقی اور تبدیلی کا عمل مسلسل جاری رہتاہے۔اس عمل میں تعلیمی نصاب کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔نصاب کو جدید تقاضوں اور رجحانات سے ہم آہنگ کرنا وقت کی اہم ضرورتوں میں شمار ہوتا ہے۔ایک منظم تعلیمی نظام ہی مفید اور ذمہ دار شہری تیار کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوتا ہے۔ تعلیمی نصاب شہریوں میں حقوق اور ذمہ داریوں کا شعور اجاگر کرتا ہے۔اکیسویں صدی معلومات اور علم و تحقیق کے تند و تیز بہاؤ کی صدی ہے۔اب دریافت شدہ حقائق اور سفارشات جدید ڈیجیٹل زمانے کی برکات سے انگلیوں کے لمس پر منحصر ہو گئے ہیں۔

تعلیمی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ تعلیمی نظام میں اصلاحات کی ابتدا کریں ورنہ زمانے میں آگے بڑھنے، باقی رہنے اور امن سے جینے کا خواب شرمندۂ تعبیر نہ ہو سکے گا۔یقیناً نصاب تعلیمی عمل کے لیے ریڑھ کی ہڈی کے مماثل ہے جس کے ذریعے قومیں اپنے فلسفۂ حیات، اس کی سچی روح اور اخلاقی اقدار کو آئندہ نسلوں تک پہنچاتی ہیں۔نصاب کی تشکیل اس امر کی متقاضی ہوتی ہے کہ اس اہم فریضے کے تمام شراکت داروں کی آراء کو مد نظر رکھا جائے تاکہ معاشرتی تقاضوں اور تعلیمی ضروریات کی عکاسی اور درست ترجمانی ہو سکے۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے متفقہ دستور ۱۹۷۳ء میں مشترک مفادات کی فہرست کے چوتھے درجہ میں نصاب، سلیبس، تعلیمی منصوبہ بندی، پالیسی اور اعلیٰ معیار تعلیم شامل تھے۔اٹھارھویں آئینی ترمیم کے بعد حکومت خیبر پختونخوا کے قانون (نظر ثانی و نگرانی نصاب سازی، تیاری کتب) مجریہ ۲۰۱۱ء کے مطابق نصاب سازی، درسی کتابوں کے مسودوں اور معاون درسی مواد، حوالہ جاتی اور تحقیقی مواد کی تیاری، تعلیمی منصوبہ بندی اوران میں پیش آنے والے مسائل کا حل نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا ،ایبٹ آباد کو تفویض کیے گئے ہیں۔اس طرح اب نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا ،ایبٹ آباد واحد ادارہ ہے جو صوبے کے مذکورہ بالا اقدامات کا ذمہ دار ہے۔

تعلیمی عمل کی موئثر فراہمی میں شریک تمام شراکت داروں کی آراء کو مد نظر رکھتے ہوئے اس ادارے نے کچی سے بارھویں جماعت تک ایک نئی سکیم آف سٹڈیز (SoS) متعارف کروائی ہے۔یہ سکیم آف سٹڈیز خیبر پختونخوا کے تعلیمی نظام میں جدید رجحانات کے فروغ اور معاشرے میں جدید ٹیکنالوجی کی ہمہ جہت ضروریات کو پورا کرنے اور سرکاری، نجی اور دینی مدارس کے درمیان

خلیج کو پاٹنے میں ممد و معاون ثابت ہو گی۔ درج بالا نکات پر عمل پیرا ہو کر نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا نے اس نصاب کو زیادہ سے زیادہ کارآمد، قابل عمل اور معاشرتی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اردو اختیاری برائے گیارھویں و بارھویں جماعت کا نصاب تیار کر لیا گیا ہے۔ حکومت خیبر پختونخوا، محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم خیبر پختونخوا اور نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ امید کرتے ہیں کہ یہ کاوش ایک ایسی نوجوان نسل کی تشکیل سازی میں مددگار ہو گی جو پاکستان کی معاشرتی، تہذیبی اور ثقافتی شناخت اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کر سکے گی۔

گوہر علی خان

ڈائریکٹر

نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

فہرست

تدریس اردو کے مقاصد ---------- 1

حاصلات تعلم (گیارھویں جماعت) ---------- 2

حاصلات تعلم (بارھویں جماعت) ---------- 8

اساتذہ کے لیے رہنما اُصول ---------- 12

درسی کتاب کی تیاری کے لیے سفارشات ---------- 14

آزمائشی یا امتحانی حکمت عملی ---------- 17

ارکان نصاب کمیٹی ---------- 20

تدریسِ اردو کے مقاصد

اردو پاکستان کی قومی زبان ہے اور ملک کے ہر حصے میں بولی، سمجھی، پڑھی اور لکھی جاتی ہے۔ یہ قومی سطح پر صوبوں اور علاقوں کے درمیان رابطے کی ایک اہم زبان ہے۔ قومی زبان ہونے کے ناطے یہ نشریاتی اور اطلاعاتی رابطوں کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ بول چال کے علاوہ تعلیم، ادب، سائنس، ٹیکنالوجی، ثقافت، دفتری امور اور دیگر شعبوں میں بھی اظہار کا اہم وسیلہ ہے۔ پاکستان میں بولی جانے والی دیگر زبانوں کے الفاظ، انداز بیاں، اصناف اور تصورات بھی اس میں شامل ہوتے جا رہے ہیں۔ تدریس اردو قومی یکجہتی اور قومی افتخار کے فروغ میں نہایت اہم کردار کی حامل ہے۔ اس حوالے سے درج ذیل مقاصد پیشِ نظر رکھنا ضروری ہیں:۔

- دین، وطن، اہل وطن، قومی شعائر اور ملت اسلامیہ کی محبت پیدا کرنا۔
- ملک کی تہذیبی اقدار، قومی زبان اور دیگر پاکستانی زبانوں کے احترام کا جذبہ اجاگر کرنا۔
- پاکستان کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کے تحفظ کا احساس پیدا کرنا۔
- خود اعتمادی، سادگی، دوسروں کی رائے کا احترام، تحمل، برداشت، رواداری، خوش امیدی، مثبت گمانی، اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ اور ان کے احترام کا احساس بیدار کرنا۔
- حقوق و فرائض سے آگاہی اور ایک اچھا شہری بننے کی بنیاد فراہم کرنا۔
- طلبہ میں تحریر اور تقریر کے ذریعے تخلیقی، تنقیدی اور تحقیقی صلاحیتوں کے اظہار کا سلیقہ پیدا کرنا۔
- طلبہ میں اردو زبان و ادب کے آغاز و ارتقا، مطالعہ کا شوق پیدا کرنا، اصناف ادب سے واقفیت، ادبی ذوق کی تربیت، ادبی استحسان اور تنقیدی شعور پیدا کرنا۔

حاصلات تعلم (گیارھویں جماعت)

صنفِ ادب		تعداد	مصنف / شاعر	مآخذ	ہدایات برائے انتخاب	حاصلاتِ تعلّم
	• داستان	1	▪ میر امن دہلوی	▪ باغ و بہار	مناسب طوالت کا اقتباس جو معنوی اعتبار سے مکمل اور عام فہم ہو۔ جس میں داستان کے عناصرِ ترکیبی واضح ہوں اور بنیادی اسلامی اور اخلاقی اقدار کی نفی نہ ہو۔	▪ داستان کے عناصرِ ترکیبی (مرکزی خیال، پلاٹ، کردار نگاری، منظر نگاری اور واقعیت) سمجھ سکیں۔ ▪ داستان کی فنی خصوصیات کی نشاندہی کر کے ان کا تنقیدی جائزہ لے سکیں۔ ▪ داستان کے بارے میں اپنے ذاتی تاثرات کا اظہار کر سکیں۔
افسانوی نثر	• ناول	1	▪ رحیم گل	▪ جنت کی تلاش	مناسب طوالت کا اقتباس، جو معنوی اعتبار سے مکمل اور زبان کے حوالے سے عام فہم ہو نیز ناول کے فنی تقاضوں کو بھی مدنظر رکھا گیا ہو۔ جس میں بنیادی اسلامی اور اخلاقی اقدار کی نفی نہ ہو۔	▪ ناول کے عناصرِ ترکیبی (مرکزی خیال، پلاٹ، کردار نگاری، منظر نگاری، واقعیت، نقطۂ عروج اور زبان و بیان) سمجھ کر نشان دہی کر سکیں۔ ▪ ناول کے مرکزی خیال اور متن کے ارتقائی عناصر کا تنقیدی جائزہ لے سکیں۔ ▪ متن کے بارے میں اپنے ذاتی تاثرات کا اظہار کر سکیں۔

	• افسانہ	3	▪ بانو قدسیہ ▪ انتظار حسین ▪ یوسف عزیز زاہد	▪ امر بیل ▪ آخری آدمی ▪ روشن دان میں اندھیرا	ہر مصنف کا مناسب طوالت والا ایک افسانہ جو فنی لحاظ سے مکمل اور سبق آموز ہو۔ جس میں بنیادی اسلامی اور اخلاقی اقدار کی نفی نہ ہو۔	▪ افسانہ کے عناصرِ ترکیبی (پلاٹ، کردار نگاری، زبان و بیان، وحدت زماں اور وحدتِ مکاں) کو سمجھ سکیں۔ ▪ افسانہ پڑھ کر لطف اندوز ہو سکیں اور اپنے تاثرات کا بخوبی اظہار کر سکیں۔ ▪ افسانوی انداز میں مختصر کہانی تخلیق کر سکیں۔
	• ڈراما	2	▪ اشفاق احمد ▪ حسینہ معین	▪ اور ڈرامے ▪ عید مبارک	ہر مصنف کا مناسب طوالت کا ایک ڈراما جس میں ڈرامے کے بنیادی اجزا (پلاٹ، منظر نامہ، مکالمہ، زبان و بیان، وحدت زماں اور وحدتِ مکاں) موجود ہوں۔ جس میں بنیادی اسلامی اور اخلاقی اقدار کی نفی نہ ہو۔	▪ ڈرامے کے عناصر ترکیبی (پلاٹ، منظر نامہ، مکالمہ، زبان و بیان، وحدت زماں اور وحدتِ مکاں) اور جدید عصری رجحانات سے آگاہ ہو سکیں۔ ▪ ڈرامے کے ذریعے دیے گئے پیغام کو سمجھ کر اس کی تشریح کر سکیں۔ ▪ مختصر خاکہ لکھ کر اسے ڈرامے کے انداز میں پیش کر سکیں۔
غیر افسانوی نثر	• مضمون (طنز و مزاح)	2	▪ پطرس بخاری	▪ مضامین پطرس افراتفری	ہر مصنف کا مناسب طوالت کا ایک مضمون جو انشا پردازی کا اعلیٰ نمونہ ہو اور جس میں	▪ تفریح کے ساتھ ساتھ معلومات حاصل کر سکیں اور تعلیم و تفریح کے قریبی تعلق کو جان سکیں۔ ▪ مصنف کے اسلوب اور اس کے فنی مراحل کو سمجھ سکیں۔ ▪ رسمی اور غیر رسمی مضامین کے فرق کو جان سکیں۔

			▪ ڈاکٹر محمد یونس بٹ		بنیادی اسلامی اور اخلاقی اقدار کی نفی نہ ہو۔	▪ مضمون میں پیش کیے گئے خیالات سمجھ کر اپنے الفاظ میں تحریر کر سکیں۔ ▪ متن کی تلخیص کر سکیں۔
	• سفر نامہ	1	▪ مختار مسعود	▪ سفر نصیب	اقتباس مناسب طوالت کا حامل ہو اور انداز بیاں عام فہم ،معلوماتی اور دل نشین ہو۔ جس میں بنیادی اسلامی اور اخلاقی اقدار کی نفی نہ ہو۔	▪ سفر نامے کے اہم عناصر کو سمجھ سکیں۔ ▪ سفر نامے کے حوالے سے اردو ادب کے نثری رجحانات اور مختلف اقسام سے آگاہ ہو سکیں۔ ▪ کسی علاقے کے تاریخی، جغرافیائی، معاشرتی، معاشی، تہذیبی اور ثقافتی پس منظر سے آگاہ ہو سکیں۔
صنف ادب شاعری	• حمد	1	▪ مظفر وارثی	▪ کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے۔ (ماخذ: الحمد)	مکمل نظم۔	▪ حمد کا فنی و فکری استحسان کرنے کے قابل ہو سکیں۔ ▪ حمد کو درست تلفظ اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔ ▪ حمد پڑھ کر ذاتی تاثرات کا اظہار اپنے الفاظ میں خوبصورتی سے کر سکیں۔
	• نعت	1	▪ ریاض ساغرؔ	▪ پانچواں موسم	مناسب طوالت ہو۔	▪ نبی ﷺ کے مقام و مرتبہ اور ادب و احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے نعت کی تحسین کر سکیں۔ ▪ نعت کو درست تلفظ اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔ ▪ نعتیہ اشعار پڑھ کر تفہیم و تشریح کے قابل ہو سکیں۔

	• قصیدہ	1	▪ محسنؔ کاکوروی	▪ گلدستۂ محسن	مناسب طوالت ہو۔	▪ قصیدے کے فنی و فکری عناصر سے آگاہ ہو سکیں۔ ▪ قصیدے اور غزل کا بنیادی فرق سمجھ کر ان کا استحسان کر سکیں۔ ▪ اپنے علم اور ذخیرہ الفاظ میں اضافے کا خوبصورتی سے اظہار کر سکیں۔
	• مثنوی	1	▪ پنڈت دیا شنکر نسیمؔ	▪ مثنوی گلزارِ نسیم	مناسب طوالت کا اقتباس۔	▪ مثنوی کے فنی و ترکیبی عناصر سے آگاہ ہو سکیں۔ ▪ مرکزی خیال کی تفہیم و تشریح کر سکیں۔ ▪ مثنوی کے انداز میں مختصر نظم تخلیق کر سکیں۔
	• قدیم غزل	8	▪ میر تقی میرؔ ▪ مرزا غالبؔ ▪ حسرتؔ موہانی ▪ اصغرؔ گونڈوی	▪ کلیاتِ میر ▪ دیوانِ غالب ▪ دیوانِ حسرت ▪ دیوانِ اصغر	2 غزلیں 2 غزلیں 2 غزلیں 2 غزلیں مناسب طوالت ہو۔	▪ فنی و فکری محاسن (قافیہ، ردیف، مطلع، مقطع، حسنِ مطلع اور بیت الغزل) کے بارے میں جان سکیں۔ ▪ قدیم غزل کے مختلف ادوار (اولین، متوسطین اور متاخرین) سے واقف ہو سکیں۔ ▪ غزل پڑھ، سن کر لطف اندوز ہو سکیں اور اس کا ادبی استحسان کر سکیں۔ ▪ غزل کو موزوں انداز میں پڑھنے کے قابل ہو سکیں۔ ▪ غزل کے موضوعات کی تفہیم و تشریح اپنے الفاظ میں کر سکیں۔ ▪ مختلف شعرا کے فنی اور فکری اسلوب کے مابین فرق کر سکیں۔ ▪ علم بیان و بدیع کی معروف اصطلاحات کی تفہیم اور تشریح کے قابل ہو سکیں۔

	• نظم	3	▪ نظیرؔ اکبر آبادی ▪ علامہ اقبالؔ ▪ خاطرؔ غزنوی	▪ آدمی نامہ ▪ ساقی نامہ ▪ اقبال	مناسب طوالت ہو۔	▪ نظم کی ادبی، فکری اور فنی خصوصیات بیان کر کے ان کا تجزیہ کر سکیں۔ ▪ نظم کو درست تلفظ اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔ ▪ مرکزی خیال سمجھتے ہوئے نظم کی تکنیکی و فنی مہارتوں کو بیان کر سکیں۔ ▪ کسی نظم کے حوالے سے اردو ادب کے رجحانات سے آگاہ ہو سکیں۔ ▪ نظم کا اخلاقی، سماجی، تہذیبی، ثقافتی اور تاریخی تناظر سمجھ کر تشریح کر سکیں۔
	• ترجمہ (پاکستان کی علاقائی زبانوں کے منظوم اردو تراجم)	3	▪ بُلھے شاہ ▪ لعل شہباز قلندر ▪ مست توکلی		منتخب شدہ شعراء کا مناسب طوالت پر مبنی منظوم ترجمہ	▪ پاکستانی زبانوں کے ادب سے آگاہ ہو سکیں۔ ▪ پاکستانی ثقافت کے تنوّع سے واقفیت حاصل کر سکیں۔ ▪ دوسری زبانوں کے ادب سے محبت اور قومی یک جہتی کے جذبے سے آگاہ ہو سکیں۔ ▪ دوسری زبانوں کے ادبا و شعرا کے خیالات اور مزاج سے واقف ہو سکیں۔ ▪ مختلف زبانوں کے ادب کی نمایاں خصوصیات اور عناصرِ ترکیبی کو جان سکیں۔

قواعد: علم بیان و بدیع، اضافِ ادب، ادبی اصطلاحات، تلخیص نگاری۔

فرہنگ۔۔ کتاب کے آخر میں سبق وار دی جائے۔

نصاب برائے اردو (اختیاری) بارھویں جماعت کے لیے

صنفِ ادب		تعداد	مصنف / شاعر	مآخذ	ہدایات برائے انتخاب	حاصلاتِ تعلّم
نثر	• سوانح	1	▪ مولانا شبلی نعمانی	▪ سیرت النبی ﷺ	اقتباس مناسب طوالت کا حامل ہو۔	▪ سیرت نگاری کے فنی عناصر سے آگاہ ہو سکیں۔ ▪ عشقِ رسول ﷺ کو اپنی زندگی کا شعار بنا سکیں۔ ▪ سیرت طیبہ کی پیروی کا جذبہ پروان چڑھا سکیں۔
	• مضامین	3	▪ مولوی عبدالحق ▪ سیّد سلیمان ندوی ▪ ڈاکٹر سیّد عبداللہ	▪ خطباتِ عبدالحق ▪ خطباتِ مدراس ▪ وجہی سے عبدالحق تک	ہر مصنف کا مناسب طوالت کا ایک مضمون جو انشا پردازی کا اعلیٰ نمونہ ہو۔ جس میں بنیادی اسلامی اور اخلاقی اقدار کی نفی نہ ہو۔	▪ مضمون کے عناصر ترکیبی (آغاز، نفسِ مضمون اور اختتام) کو جان سکیں۔ ▪ مصنف کے اسلوب کا فنی و فکری جائزہ لے سکیں۔ ▪ متن کا بغور مطالعہ کر کے اس کا تجزیہ اور استحسان کر سکیں۔ ▪ ذخیرہ الفاظ میں اضافے سے اپنی تحریروں میں اسلوب کو بہتر بنا سکیں۔
	• خاکہ	3	▪ رشید احمد صدیقی ▪ ممتاز مفتی ▪ ڈاکٹر ظہور احمد اعوان	▪ گنج ہائے گرانمایہ ▪ روغنی پتلے ▪ حسابِ دوستاں	ہر مصنف کا ایک مناسب طوالت والا خاکہ شامل ہو۔ جس میں بنیادی اسلامی اور اخلاقی اقدار کی نفی نہ ہو۔	▪ خاکہ نگاری کا فنی اور فکری جائزہ پیش کر سکیں۔ ▪ خاکہ نگاروں کا تقابلی جائزہ لے کر تجزیہ کر سکیں۔ ▪ کسی عبارت کی تلخیص کر سکیں۔ ▪ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر اپنے معاشرے کے کسی فرد کا مختصر خاکہ تحریر کر سکیں۔

	• انشائیہ	2	▪ ڈاکٹر وزیر آغا ▪ مشکور حسین یاد	▪ چوری سے یاری تک ▪ لاحول ولا قوّۃ	ہر مصنف کا ایک مناسب طوالت والا انشائیہ شامل ہو۔ جس میں بنیادی اسلامی اور اخلاقی اقدار کی نفی نہ ہو۔	▪ انشائیے کے بنیادی عناصر (اختصار، برجستگی، شگفتہ انداز بیان) سے آگاہی حاصل کر سکیں۔ ▪ انشائیے اور مضمون کا بنیادی فرق بیان کر سکیں۔ ▪ کسی انشائیے کا تنقیدی جائزہ لے سکیں۔ ▪ مرکزی خیال اور مصنف کے نقطۂ نظر کو جان سکیں۔ ▪ مصنف کے مزاج اور موڈ کے حوالے سے اظہار کے مختلف انداز (حقیقت نگاری، مزاحیہ اور طنزیہ) کے فرق کو سمجھ سکیں۔
	• رپورتاژ	1	▪ کرشن چندر	▪ پودے	مناسب طوالت والا خط جس میں بنیادی اسلامی اور اخلاقی اقدار کی نفی نہ ہو۔	▪ رپورتاژ کے فنی تقاضے جان سکیں۔ ▪ کسی تقریب (شادی بیاہ، میلے، تہوار اور جلسہ) کی مختصر روداد لکھ سکیں۔
	• مکاتیب	2	▪ غالب ▪ اقبال	مکاتیب غالب مکاتیب اقبال	مناسب طوالت والا خط جس میں بنیادی اسلامی اور اخلاقی اقدار کی نفی نہ ہو۔	▪ مکتوب نگاری کے فنی و فکری ارتقا سے آگاہ ہو سکیں۔ ▪ مکتوب نگاری کی مختلف اقسام (رسمی و غیر رسمی، دفتری و کاروباری) کا فرق بیان کر سکیں۔ ▪ دوست کو ادبی انداز میں خط تحریر کر سکیں۔

	• تاریخ زبان وادب	1	▪ اردو زبان کے آغاز کے بارے میں مختلف نظریات	▪ اردو ادب کے مختصر ترین تاریخ۔ڈاکٹر سلیم اختر	مناسب طوالت۔	▪ اردو زبان کی آغاز کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں۔ ▪ اردو زبان کے ارتقائی نظریات کا تقابلی جائزہ لے سکیں۔
شاعری	• مرثیہ	1	▪ میر انیس	▪ دس سے پندرہ بند ▪ (ماخذ مراثئ انیس)	ایسے اشعار جن میں بنیادی اسلامی اور اخلاقی اقدار کی نفی نہ ہو۔	▪ مرثیہ کے لغوی اور اصطلاحی معانی سمجھتے ہوئے اس کی مختلف ہئیتوں کے بارے میں جان سکیں۔ ▪ شہدائے کربلا کی قربانیوں کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں۔ ▪ مرثیہ کی ادبی خصوصیات اور فنی لوازمات سمجھ کر ان کا تجزیہ و تشریح کر سکیں۔
	• جدید نظم	٦	▪ جوش ملیح آبادی ▪ ن م راشد ▪ مجید امجد ▪ کشور ناہید ▪ مرزا محمود سرحدی ▪ بشریٰ فرخ	▪ تلخ و شیریں ▪ ماورا ▪ شبِ رفتہ ▪ آدھی عورت ▪ اندیشۂ شہر ▪ ادھوری محبت کا پورا سفر	مناسب طوالت کی ایک نظم	▪ جدید نظم کے فنی و ادبی لوازمات سمجھ سکیں۔ ▪ جدید نظم کی مختلف ہئیتوں اور موضوعات کا تجزیہ کر سکیں۔ ▪ نظم کے آہنگ اور متن کی معنویت کو سمجھ سکیں۔ ▪ شعری متن کا فنی و فکری جائزہ لے سکیں۔ ▪ شاعری سے لطف اٹھا کر اس کا استحسان کر سکیں۔ ▪ معاشرتی مسائل کو مزاحیہ شاعری کے پیرائے میں ڈھال سکے۔
	• جدید غزل	10	▪ فیض احمد فیض ▪ ناصر کاظمی	▪ دستِ صبا ▪ دیوان	ہر شاعر کی مناسب طوالت کی دو دو غزلیں	▪ جدید غزل کے فنی و ادبی لوازمات سمجھ سکیں۔ ▪ جدید غزل کے موضوعات اور رجحانات سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

			▪ احمد فراز ▪ پروین شاکر ▪ فارغ بخاری	▪ تنہا تنہا ▪ خوشبو ▪ محبتوں کے نگار خانے		▪ غزل سے لطف اندوز ہو کر ادبی استحسان کر سکیں۔ ▪ مختلف شعرا کے اسالیب کا تقابلی جائزہ پیش کر سکیں۔ ▪ جدید شعرا کے کلام میں غزل کے مختلف تجربات سے آگاہ ہو سکیں۔
	▪ پاکستان کی علاقائی زبانوں کے منظوم تراجم	2	▪ رحمان بابا ▪ سائیں احمد علی	▪ کلیات رحمان ترجمہ طٰہٰ خان اردو ترجمہ: کلام سائیں احمد علی ناشر لوک ورثہ اسلام آباد	مناسب طوالت کی ایک ایک نظم	▪ پاکستانی زبانوں کے ادب سے روشناس ہو سکیں۔ ▪ پاکستانی ثقافت کے تنوّع سے واقفیت حاصل کر سکیں۔ ▪ دوسری زبانوں کے ادب سے محبت اور قومی یک جہتی کے جذبے سے واقف ہو سکیں۔ ▪ دوسری زبانوں کے ادبا و شعرا کے خیالات اور مزاج سے آگاہ ہو سکیں۔ ▪ مختلف زبانوں کے ادب کی نمایاں خصوصیات اور عناصرِ ترکیبی کو جان سکیں۔ ▪

قواعد:

1۔ اردو اصناف نظم و نثر کا تعارف

2۔ ادبی و تنقیدی اصطلاحات (علامت، تمثیل، سہل ممتنع، تجرید، ابہام، تلازمہ)

3۔ انشا پردازی

4۔ فرہنگ۔۔ کتاب کے آخر میں سبق وار دی جائے۔

اساتذہ کے لیے رہنما اُصول

کسی بھی نصاب کی کامیابی کا دارومدار اس بات پر ہے کہ طلبہ تک اسے کس انداز میں پہنچایا گیا ہے۔ اساتذہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ نہ صرف نصاب کے تقاضوں اور ضروریات کو اچھی طرح سمجھیں بلکہ اپنے آپ کو مختلف تدریسی مہارتوں اور طریقوں سے بھی مزین کریں۔ اساتذہ پر یہ ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے کہ وہ اردو ادب پڑھانے کے ایسے طریقے اختیار کریں جن کے ذریعے موجود وسائل اور سہولتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے زبان و ادب سکھانے کے عمل کو مؤثر طریقے سے آگے بڑھایا جاسکے۔ ذیل میں اساتذہ کی سہولت کے لیے چند آزمودہ طریقے پیش کیے جارہے ہیں جن کے استعمال سے تدریسِ زبان و ادب کو مؤثر بنایا جاسکتا ہے۔

1۔ **گفت و شنید:۔** گفت و شنید کے ذریعے طلبہ کی خوابیدہ علمی اور ادبی صلاحیتوں کو بیدار کرنے کی کوشش کی جائے۔

2۔ **الفاظ سازی:۔** لفظوں کے مآخذ، باہمی ربط، تال میل اور مترادفات کی مشق کروائی جائے۔

3۔ **سوال جواب:۔** جو سوال نہیں اٹھاتا، وہ سیکھتا نہیں۔ مدرس کو چاہیے کہ سوال پوچھنے کی حوصلہ افزائی کیا کرے اور خوشدلی سے جواب دیا کرے۔

4۔ **فکری تحریک (Brain Storming):۔** کسی موضوع کے متعلق طلبہ کی آراء کی مدد سے ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو بیدار کیا جائے۔

5۔ **تکمیلی طریقہ:۔** کوئی ادھورا جملہ، اقتباس یا کہانی دے کر اسے مکمل کرنے، اس کے انجام کے بارے میں اندازہ لگانے اور اخلاقی سبق اخذ کرنے کی صلاحیت کو مہمیز کیا جائے۔

6۔ **جماعتی مباحثہ:۔** طلبہ کی مناسب تعداد پر مشتمل گروپ بنا کر ان کے مابین مباحثہ کو فروغ دیا جائے تاکہ وہ ایک دوسرے کے خیالات سے سیکھ سکیں۔

7۔ **شراکتی لکھائی:۔** طلبہ کے چھوٹے چھوٹے گروپ بنا کر انھیں مل جل کر کسی موضوع پر ایک چارٹ یا پوسٹر تیار کرنے کی ترغیب دی جائے۔

8۔ **مطالعاتی دورہ:۔** طلبہ کی علمی و ادبی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے مختلف مقامات کے مطالعاتی دورے کروائے جائیں۔ مثلاً پرنسپل آفس، پارک، اخبار دفتر، ریڈیو ٹی وی سٹیشن، ادبی تقریب وغیرہ۔

9۔ **انٹرویو:۔** بچوں میں نصابی تصورات کی تفہیم، اطلاق، تجزیہ و تخلیق نیز دوسروں کے بارے میں جاننے اور تجسّس کو مٹانے کی حس بیدار کرنے کے لیے کسی کردار سے اصلی یا فرضی انٹرویو کرنے کا شوق پیدا کیا جائے۔

10۔ **رہنمائی کے ساتھ پڑھائی(Guided Reading):۔** طلبہ کو وقتاً فوقتاً ہم نصابی مطالعہ کے لیے ہدایات دی جائیں مثلاً: کسی اخبار کا کالم یا لائبریری کی کوئی کتاب۔

11۔ **ڈرامائی کردار نگاری:۔** طلبہ میں علمی و ادبی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے وقتاً فوقتاً ڈرامائی کردار نگاری سے مدد لی جائے۔

12۔ **پراجیکٹ نگاری:۔** طلبہ کی معلومات میں اضافہ کے لیے کسی جگہ یا موضوع پر منصوبہ بندی کو رواج دینے کے لیے گروپ کی شکل میں منصوبہ تفویض کیا جائے۔

13۔ **ٹیکنالوجی کا استعمال:۔** جدید دور کے تقاضوں کو نبھانے اور علم کے حصول کو سہل بنانے کے لیے مختلف آلات جیسے کیلکولیٹر، موبائیل فون، ٹیبلٹ، کمپیوٹر لیپ ٹاپ، انٹرنیٹ اور ملٹی میڈیا کے استعمال کی سہولت، اجازت اور ترغیب دی جائے۔

درسی کتاب کی تیاری کے لیے سفارشات

درسی کتب کی تیاری نصاب کی عملی ترویج کے سلسلے میں ایک اہم قدم ہے۔ اچھی کتاب طلبہ کی دلچسپی میں اضافہ کرتی ہے اور اس دلچسپی کو تادیر قائم رکھتی ہے۔ اعلیٰ ثانوی جماعتوں میں ایک اچھی درسی کتاب کی تحریر، تالیف اور تدوین، تدریسی و علمی ماحول کے بارے میں بصیرت، کسی خاص نشوونما کے درجے پر مخصوص تعلیمی مقاصد اور دورانِ تدریس جائزے / حتمی جائزے کے طریقہ کار کا تقاضا کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ درسی کتاب کی منصوبہ بندی و تیاری کا عمل باقاعدہ اور مسلسل ہونا چاہیے تاکہ طلبہ کے لیے ضروری اور مناسب مواد فراہم کیا جاسکے۔ درسی کتاب کی تیاری میں پبلشرز کے ساتھ ساتھ مصنفین، مرتبین اور مصورین کا اہم کردار ہوتا ہے۔ مصنفین درسی مواد تیار کرتے ہیں جب کہ پبلشرز نے اسے تمام مراحل سے گزار کر اساتذہ اور طلبہ تک پہنچانا ہوتا ہے۔ ذیل میں پبلشرز اور مصنفین کے لیے چند سفارشات پیش کی جارہی ہیں جن کی مدد سے درسی کتب کو مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

الف : برائے پبلشرز:-

- اعلیٰ ثانوی جماعتوں کے لیے کتاب کی ضخامت دوسو (۲۰۰) صفحات تک رکھی جائے، جن میں سے ایک سو پچاس (۱۵۰) نثر کے لیے جب کہ پچاس (۵۰) شاعری کے لیے مختص ہوں۔
- کتاب کے آغاز میں (جہاں فہرست عنوانات مرتب کی جاتی ہے) سرِ فہرست بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مع ترجمہ تحریر کیا جائے اور فہرست عنوانات کا فونٹ سائز ۱۸ رکھا جائے۔
- اعلیٰ ثانوی سطح پر عنوانات کا فونٹ سائز ۲۴ جب کہ متن کا فونٹ سائز ۱۶ رکھا جاسکتا ہے۔
- بیرونی سرورق رنگین ہو اور جماعت و مضمون کی عکاسی کرتا ہو۔
- کتاب کا نام "اردو (اختیاری)" اور نیچے "گیارھویں / بارھویں جماعت کے لیے" لکھا جائے۔
- چھپائی کے لیے خط" جمیل نوری نستعلیق" استعمال کیا جائے۔ الفاظ ہجوں کے لحاظ سے مناسب ہوں اور ان کا درمیانی فاصلہ برابر ہو۔

- کتاب لکھوانے کے لیے کم از کم دو مصنفین / مؤلفین کی خدمات حاصل کی جائیں۔ ان میں سے ایک اُردو زبان و ادب میں مہارت رکھتا ہو جب کہ دوسرا اعلیٰ ثانوی جماعتوں میں پڑھانے کا تجربہ رکھتا ہو۔

ب : برائے مصنفین / مؤلفین

- درسی مواد کی تیاری مصنفین / مؤلفین کی بنیادی اور اہم ترین ذمہ داری ہے۔ مصنفین / مؤلفین کتاب مرتب کرتے ہوئے نصابی کمیٹی برائے اردو زبان و ادب کے تعین کردہ مقاصد کو مد نظر رکھیں۔
- مواد کے انتخاب میں اس امر کو مد نظر رکھا جائے کہ کوئی بات اسلام اور نظریہ پاکستان کے منافی نہ ہو۔ منتخب مواد متنوع اور ادبی لحاظ سے اعلیٰ قدر کا حامل ہو۔
- داستان کے اقتباسات میں تسلسل اور کسی ایک مکمل کہانی کا پہلو پیش نظر رکھا جائے۔
- ناولوں کے اقتباسات میں بھی کاملیت کو مد نظر رکھا جائے۔ یہی پہلو افسانوں کے انتخاب میں بھی پیشِ نظر رہنا چاہیے۔
- ناولوں کے اقتباس اور افسانوں کے انتخاب میں ادبی قدر و قیمت کو فوقیت دی جائے، تاہم اخلاقی اور نظریاتی پہلو بھی پیش نظر رہے۔
- مکاتیب مقصدیت کے حامل ہوں اور ان کے انتخاب میں تازگی کا پہلو مد نظر رہے۔
- مضامین، غزلوں اور نظموں کا مجوّزہ مصنفین / شعرا کی کتابوں سے براہ راست انتخاب کیا جائے اور اس سلسلے میں مستند اجزا کو اہمیت دی جائے۔ مآخذ کا حوالہ لازماً دیا جائے۔
- منتخبات کے مصنفین کا مختصر تعارف سبق کے آغاز میں دیا جائے۔ پیدائش اور وفات کی وہ تاریخیں درج کی جائیں جن پر بیشتر محققین کا اتفاق ہو۔
- درسی کتب کی تدوین و ترتیب میں نصابی کمیٹی کے ایک یا دو ارکان کو مجلسِ مؤلفین میں شامل کیا جائے۔
- کتابوں میں جہاں کہیں ہندسوں کا استعمال کرنا ہو وہاں یہ ہندسے اردو میں لکھے جائیں۔

- ہر سبق کے آغاز میں حاصلاتِ تعلّم جب کہ اسباق کے آخر میں مشقیں دی جائیں۔
- منتخبات سے طلبہ کو یہ تاثر ملنا چاہیے کہ اردو زبان ہماری مذہبی، تاریخی، تہذیبی اور سیاسی زندگی میں نقطۂ اتحاد بھی ہے اور وسیلۂ اظہار بھی۔ یہ حیثیت اسے اب بھی حاصل ہے اور آئندہ بھی رہے گی۔
- مشقی سوالات اس طرح مرتب کیے جائیں کہ محض متن سے متعلق معلومات کی جانچ کا ذریعہ نہ ہوں بلکہ مجموعی طور پر نصاب میں دیے گئے تصورات کی تفہیم، اطلاق، تجزیے اور تخلیقی پہلوؤں کا احاطہ بھی کرتے ہوں تاکہ نصاب کے تمام اہداف اور حاصلات کی جانچ ہو سکے۔
- متن، امثال اور سوالات ہر قسم کے تعصبات (مذہبی، لسانی، علاقائی، سیاسی، سماجی، صنفی، ثقافتی) سے پاک ہوں۔
- کتاب کی مکمل تدوین کے بعد مؤلفین کو یہ جائزہ لینا چاہیے کہ:

  (الف) کیا کتاب کا مجموعی تاثر ایک اعلیٰ ادبی کتاب کے طور پر ابھرا ہے؟

  (ب) کیا کتاب میں ہر مجوّزہ مصنف اور شاعر کا انفرادی رنگ، ہر دور کی آواز اور ہر صنف کی نمائندگی موجود ہے؟

  (ج) کیا کتاب موضوعات، اسلوب اور اصناف کے لحاظ سے متنوع ہے؟

  (د) کیا مشقیں، امتحانی، لسانی اور عملی لحاظ سے مفید و بامقصد نیز نصاب کے اہداف کی تکمیل کا ذریعہ ہیں؟
- پس ورق پر پاکستان کا قومی ترانہ لکھا جائے۔

آزمائشی یا امتحانی حکمت عملی

آزمائش یا جائزہ اور امتحان نصاب کے اجزا میں سے ایک اہم جزو ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ نصاب کس حد تک کامیابی سے اپنے اہداف حاصل کر پایا ہے اور طلبہ میں کیا تبدیلیاں وقوع پزیر ہوئی ہیں۔ ان کی مدد سے نصاب تیار کرنے والے، اس پر عمل درآمد کرنے والے اور اساتذہ یہ جاننے کے قابل ہوتے ہیں کہ تدریس کے مقاصد کس حد تک حاصل ہو سکے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں نصاب کس حد تک طلبہ میں مجوّزہ تبدیلیاں لا سکا ہے اور آئندہ نصاب کو بہتر بنانے کے لیے کیا اصلاحات درکار ہوں گی۔ آزمائش یا جائزہ اور امتحان کی روشنی میں اساتذہ اپنی تدریسی حکمت عملیوں کو مزید بہتر بنا سکتے ہیں۔ زبان کی تدریس میں بنیادی مہارتوں پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے چنانچہ آزمائش یا جائزہ اور امتحان کے وقت بھی ان ہی بنیادی مہارتوں کی جانچ پرکھ کی جانی چاہیے۔ ماہرین نے اس کے لیے مختلف طریقے اور حکمت عملیاں تجویز کی ہیں۔ عمومی طور پر جانچ کی دو بڑی اقسام ہیں۔

دوران تدریس جانچ (Formative Assessment):

اپنی روزمرہ تدریس کی کامیابی کے لیے دوران تدریس جو رسمی اور غیر رسمی طریقے استعمال کیے جاتے ہیں وہ دوران تدریس جانچ (Formative Assessment) کہلاتے ہیں۔ اس جانچ کے ذریعے تدریس کو موئثر بنانے کے لیے رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔ طلبہ کو تحصیل علم میں جو رکاوٹیں پیش آتی ہیں ان سے آگاہی ملتی ہے اور یوں اساتذہ اپنی روزمرہ تدریسی سرگرمیوں میں بہتری لا کر طلبہ کے تعلّم کو بہتر بناتے ہیں۔

مجموعی یا اختتامی جانچ(Summative Assessment):

اختتامی جانچ عام طور پر ایک مخصوص دورانیے کے بعد کی جاتی ہے۔ اس کا مقصد طلبہ کی کارکردگی اور حصولِ علم میں ان کی ترقی کا جائزہ لینا ہوتا ہے۔ اس میں دوران تدریس جانچ کے برعکس اساتذہ باقاعدہ آزمائشی پرچہ ترتیب دیتے ہیں اور جس قدر نصاب پڑھایا گیا ہوتا ہے اس کی جانچ کرتے ہیں۔ اس طرح کی جانچ کی تیاری کے لیے درج ذیل باتوں کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

- جانچ اور جائزے کے لیے حاصلاتِ تعلّم پر توجہ مرکوز کی جائے اور نصاب میں دیے گئے تصورات کو پرکھا جائے، محض کتاب کے متن کو نہ جانچا جائے۔
- پڑھائے گئے متن کی جانچ کے لیے ان دیکھا متن لیا جائے اور اسی کی تفہیم کروا کر اندازہ لگایا جائے کہ طلبہ کس حد تک سیکھ پائے ہیں۔
- تفہیمی سوالات اس طرح مرتب کیے جائیں کہ ساتھ ساتھ قواعد/زبان شناسی اور زندگی کی مہارتوں کا جائزہ لینا بھی ممکن ہو۔
- بلومز ٹیکسانومی کے مدارج کو مدنظر رکھتے ہوئے سوالات مرتب کیے جائیں۔
- آزمائشوں کی کلید(Key/ Rubric) بھی ضرور دی جائے تاکہ ہر لحاظ سے یکساں معیار مدنظر رکھا جاسکے۔

تشخیصی جائزہ

جائزے کا یہ طریقہ طلبہ کی تعلیمی ضروریات کو جاننے کے لیے عام طور پر تعلیمی سال کے شروع میں استعمال کیا جاتا ہے۔ طلبہ کا کام اور ان کا رویہ دو ایسی چیزیں ہیں جو ماحول، علم، مہارت، تجربے اور تحریک میں تفاوت کے باعث طلبہ میں پیدا ہونے والی کمزوریوں کی تشخیص میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ اساتذہ اور طلبہ کے مابین بات چیت اور تعمیری تنقید نہ صرف طلبہ کو محرک کرنے کا موجب بنتی ہے بلکہ ان کی تعلیمی ترقی میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ یہ جائزہ طلبہ اور اساتذہ دونوں کے لیے مفید ہے۔

ذاتی اور ہم جماعتی جائزہ

جائزے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ طلبہ خود پر آزمائشی معیارات لاگو کرتے ہیں۔ یہ طلبہ کے اپنے اور ہم جماعتوں کے کام کو غیر تقابلی ماحول میں پرکھنے سے متعلق ہے۔ ذاتی جائزہ تشخیصی جائزے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ ایک طالب علم اپنے علم، مہارت، سوچ اور ذخیرہ الفاظ کو خود بہتر طریقے سے جان سکتا ہے۔ یہ عمل ضروری نہیں کہ عددی ہو یعنی نمبروں پر مشتمل ہو۔ لیکن جب ایک دفعہ یہ رویہ پیدا ہو جاتا ہے تو پھر طلبہ میں خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے اور اس کے نتیجے میں وہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ بھی کرتے ہیں۔

تدوینِ نصاب کمیٹی:

۱۔ اورنگ زیب، ایسوسی ایٹ پروفیسر اردو گورنمنٹ سپیریئر سائنس کالج پشاور

۲۔ شرافت خان جدون، اسسٹنٹ پروفیسر اردو، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج نمبر ا ۔ ایبٹ آباد

۳۔ تاج ولی خان، ماہر مضمون لسانیات، نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

نظر ثانیِ نصاب کمیٹی:

۱۔ ڈاکٹر اسد قیوم، ماہر مضمون (اردو)، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول نواں شہر ایبٹ آباد

۲۔ اسماء سعدیہ ،ماہر مضمون (اردو)، گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول حویلیاں

۳۔ کاشف میر، لیکچرر گورنمنٹ ڈگری کالج نتھیا گلی

زیرِ نگرانی:

گوہر علی خان،

ڈائریکٹر نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

ذوالفقار خان

ایڈیشنل ڈائریکٹر (نصاب و نظر ثانیِ کُتب)

نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد